بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ ص میں سجدہ تلاوت کس آیت پر ہے؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں تقریباً عرصہ تیس سال سے تراویح ہو رہی ہے، جب بھی تراویح میں تیئیسواں (23) پارہ آتا ہے تب سے ہم سورۃ ص کی اس آیت کریمہ "قال لقد ظلمك بسؤال نعجتك الى نعاجه" (آیت نمبر 24) کے اختتام پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

لیکن پچھلے دو سال سے علماء کے بتانے اور اصرار کرنے پر ہم سورۃ ص کی اس آیت کریمہ "فغفرنا له ذلك وان له عندنا لزلفى وحسن مآب" (آیت نمبر 25) پر سجدہ کرتے ہیں۔

عوام الناس اور پیچھے کھڑے رہنے والے کچھ غیر عالم حافظ جو عمر میں ہم سے بڑے ہیں اس بات پر اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اتنے سالوں سے آیت نمبر 24 پر سجدہ کرتے آئے ہیں، تو اب کیوں گزشتہ دو سالوں سے آیت نمبر 25 پر سجدہ کر رہے ہیں؟ یہ تو قرآن کی تحریف ہوئی، یہ اُن کے الفاظ ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس حوالے سے ہماری رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

سائل: سیّد محمد ساحل، گجرات۔ انڈیا

9898544097

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ ص کی کس آیت کریمہ پر سجدہ تلاوت ہے؟ اس بارے میں فقہاء احناف رحمہم اللہ کی دونوں آراء موجود ہیں۔ بعض فقہاء کرام آیت نمبر 24 کے اختتام پر لفظ آناب اور بعض فقہاء کرام آیت نمبر 25 کے اختتام پر لفظ مآب پر سجدہ تلاوت کے قائل ہیں۔

اس بارے میں راجح موقف یہ ہے کہ آیت نمبر 25 کے اختتام پر سجدہ تلاوت ادا کیا جائے، اسی میں احتیاط ہے۔ اس حوالے سے چند تصریحات پیش کی جاتی ہیں جن میں سورۃ ص کی آیت نمبر 25 میں وحسن مآب پر سجدہ کرنے کو اَولیٰ اور راجح قرار دیا گیا ہے۔

1: امام محمد امین بن عمر ابن عابدین الشامی رحمہ اللہ (ت:1252ھ) لکھتے ہیں:

وفی ص عند { وحسن مآب } وھو أولی من قول الزيلعي عند { وأناب } لما نذكره. وفی حم السجدة عند { وهم لا يسأمون } وهو المروی عن ابن عباس ووائل بن حجر وعند الشافعي عند { إن كنتم إياه تعبدون } وهو مذهب علی ومروی عن ابن مسعود وابن عمر

ورجحنا الأول للاحتياط عند اختلاف مذاهب الصحابة لأنها لو وجبت عند تعبدون فالتأخير إلى لا يسأمون لا يضر بخلاف العكس لأنها تكون قبل وجود سبب الوجوب فتوجب نقصانا فی الصلاة ولو كانت صلاتية ولا نقص فيما قلناه أصلا:

(حاشیہ ابن عابدین: ج2 ص694 باب سجود التلاوۃ)

ترجمہ: اور سورۃ ص میں سجدہ تلاوت وحسن مآب پر ہے، یہی قول اَولیٰ ہے امام زیلعی رحمہ اللہ کے قول سے کہ ان کے نزدیک سجدہ تلاوت وأناب پر ہے، ان وجوہات کی بناء پر جو ہم ذکر کریں گے۔

اور سورۃ حم السجدۃ میں سجدہ تلاوت وهم لا يسأمون پر ہے، حضرت ابن عباس اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہما سے یہی مروی ہے۔ جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک إن كنتم إياه تعبدون پر ہے، یہی حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے اور حضرت ابن مسعود اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

سجدہ تلاوت کے مقام میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مذاہب میں اختلاف ہونے کی بناء پر ہم نے احتیاطاً (دو مقامات میں سے) پہلے مقام کو راجح قرار دیا۔ اس لیے کہ سجدہ تلاوت (حم السجدۃ میں) اگر تعبدون پر واجب ہو تو اسے لا يسأمون تک (اسی طرح واناب پر واجب ہو تو اسے وحسن مآب تک) مؤخر کرنے میں کوئی ضرر نہیں ہے، جب کہ اس کے برعکس صورت میں ضرر ہے، اس طرح کہ اگر (سورۃ ص میں وحسن مآب پر سجدہ واجب ہو اور و اناب پر کر لیا یا سورۃ حم السجدۃ میں لا يسأمون پر واجب ہو اور تعبدون پر کر لیا گیا تو اس صورت میں) سجدہ واجب ہونے سے پہلے ہی ادا کرنا لازم آئے گا اور یہ (اضافی سجدہ) نماز میں نقصان کا باعث بنے گا جب کہ اسے نماز میں ادا کیا جائے۔ اور جو موقف ہم نے اختیار کیا ہے اس میں بالکل کوئی نقصان نہیں ہے۔

2: امام اہل السنۃ مولانا عبد الشکور فاروقی لکھنوی رحمہ اللہ (ت 1381ھ) تحریر فرماتے ہیں:

اس آیت میں "وحسن مآب" کے لفظ پر سجدہ ہے، بعض علماء کے نزدیک اناب کے

لفظ پر ہے، مگر یہ قول محقق نہیں۔

(علم الفقہ حصہ دوم: ص351)

3: مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمہ اللہ (ت1422ھ) نے بھی ایک سوال کے جواب میں اسی موقف کو ترجیح دی ہے۔ ذیل میں سوال وجواب دونوں نقل کیے جاتے ہیں:

سورۃ ص میں سجدہ تلاوت کا مقام:

سوال: قرآن کریم میں سورۃ ص میں اَنَابَ پر لفظ سجدہ لکھا ہوا ہے مگر حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب کا فتویٰ ہے کہ یہ سجدہ مآب پر ہے، اس کی تحقیق فرمائیں، حضرت مفتی صاحب کے فتویٰ کی فوٹو کاپی ارسال ہے۔ بینوا توجروا۔

جواب: حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب صحیح ہے، اس میں دونوں قول ہیں مگر دوسری آیت پر سجدہ کرنے میں احتیاط ہے اس لئے یہ قول راجح ہے۔

(احسن الفتاویٰ: ج4 ص67 باب سجود التلاوۃ)

ضروری بات! اس مسئلہ میں غیر ضروری بحث ومباحثہ سے اجتناب کیا جائے اور طعن و ملامت کے ذریعے کسی کی عزتِ نفس کو مجروح کرنے سے بالکل احتراز کیا جائے کہ یہ ناجائز ہے، ورنہ اختلاف وانتشار اور منافرت کا ماحول پیدا ہو گا۔ اب تک جو سجدہ تلاوت وَاَنَابَ پر کیے گئے وہ ادا ہو چکے ہیں، اور اب احتیاط پر عمل کرتے ہوئے راجح قول کو اختیار کر کے **وحسن مآب** پر سجدہ کیا جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

16-رمضان المبارک1444ھ

07-اپریل2023ء